بسم اللہ الرحمن الرحیم
موجودہ تکفیری شوروغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر
تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر
تالیف
علامہ عبد الحق رضوی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر
دارالعلوم قادریہ گلشن برکات
انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجودہ تکفیری شور وغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر

تکفیرِ مسلم پر تحقیقی نظر

تالیف:

علامہ عبد الحق رضوی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ناشر

دار العلوم قادریہ گلشن برکات

انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

نام کتاب : **تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر**

مؤلف : **علامہ عبد الحق رضوی**، استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

سن اشاعت : ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

صفحات : ۸۰

ناشر : **دار العلوم قادریہ گلشن برکات**، انٹیا تھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

قیمت : ۲۵/ روپے

ملنے کے پتے:

(۱) دار العلوم قادریہ گلشن برکات، انٹیا تھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

(۲) D4، ٹیچر کالونی، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

سچ ماننے اور زبان سے ان کی سچائی کے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

ضروریات دین : ایمان کی تعریف میں جو ضروریات دین کا لفظ آیا ہے اس سے مراد وہ دینی باتیں ہیں جن کا دین سے ہونا ایسی قطعی یقینی دلیل سے ثابت ہو جس میں ذرہ برابر شبہہ نہ ہو اور ان کا دینی بات ہونا ہر خاص وعام کو معلوم ہو۔ خواص سے مراد علما ہیں اور عوام سے مراد وہ لوگ ہیں جو عالم نہیں مگر علما کی صحبت میں رہتے ہوں۔

وہ دینی باتیں جن کا دینی بات ہونا سب کو معلوم ہے مگر ان کا ثبوت قطعی نہیں تو وہ ضروریات دین سے نہیں مثلاً عذاب قبر، وزنِ اعمال۔ یوں ہی وہ باتیں جن کا ثبوت قطعی ہے مگر ان کا دین سے ہونا عوام وخواص سب کو معلوم نہیں تو وہ بھی ضروریاتِ دین سے نہیں۔ جیسے صلبی بیٹیوں کے ساتھ اگر پوتی ہو تو پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔

جن دینی باتوں کا ثبوت قطعی ہو اور وہ ضروریات دین سے نہ ہوں ان کا منکر اگر اس کے ثبوت کے قطعی ہونے کو نہ جانتا ہو تو اسے بتایا جائے بتانے پر اگر حق مانے تو مسلمان۔ اور بتانے کے بعد بھی اگر انکار کرے تو کافر۔ (شامی ج ۲، ص ۲۰۹)

وہ باتیں جن کا دین سے ہونا سب کو معلوم ہے مگر ان کا ثبوت قطعی نہیں ان کا منکر کافر نہیں اگر یہ باتیں ضروریات اہل سنت سے ہوں تو گمراہ اور اگر اس سے بھی نہ ہوں تو خاطی۔

مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں:

"بلکہ مذہب معتمد و محقق میں استحلال بھی علی الاطلاق کفر نہیں جب تک زنا یا شرب خمر یا ترک صلاۃ کی طرح اس کی حرمت ضروریات دین سے نہ ہو غرض ضروریات کے سوا کسی شے کا انکار کفر نہیں اگرچہ ثابت بالقواطع ہو کہ عند التحقیق آدمی کو اسلام سے خارج نہیں کرتا، مگر انکار اس کا جس کی تصدیق نے اسے دائرۂ اسلام میں داخل کیا تھا اور وہ

نہیں مگر ضروریات دین کما حققه العلماء المحققون من الأئمة المتکلمین۔ و لہذا خلافت خلفاے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا منکر مذہب تحقیق میں کافر نہیں، حالاں کہ اس کی حقانیت بالیقین قطعیات سے ثابت۔

اقول و باللہ التوفیق اگرچہ کفر "تکذیب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم فی بعض ما جاء به من عند ربه جل و علا" کا نام ہے۔ اور تکذیب صفت قلب مگر جس طرح اقوال مکفّرہ اس تکذیب پر علامت ہوتے اور ان کی بنا پر حکم کفر دیا جاتا یوں ہی بعض افعال بھی اس کی اَمارت اور حکم تکفیر کے باعث ہوتے ہیں۔ کإلقاء المصحف في القاذورات و السجود للصنم و قتل النبي و الزنا بحضرته و کشف العورة عند الأذان و قراءة القرآن علی جهة الاستخفاف و کل ما دلّ علی الاستهزاء بالشرع أو الازدراء به۔

یہ حکم اس اجماع کا منافی نہیں ہو سکتا کہ نفس فعل من حیث هو هو مناے تکفیر نہیں بلکہ من حیث کونه علما علی الجحود الباطني والتکذیب القلبي. و العیاذُ باللہ تعالیٰ منه۔(فتاوی رضویہ ج۲/ص۱۸۸)

کفر التزامی ولزومی کی تحقیق اور وضاحت کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

سید العالمین محمد رسول اللہ ﷺ جو کچھ اپنے رب کے پاس سے لائے ان سب میں ان کی تصدیق کرنا اور سچے دل سے ان کی ایک ایک بات پر یقین لانا ایمان ہے ــــــ اور معاذ اللہ ان میں کسی بات کا جھٹلانا اور اس میں ادنی شک کرنا کفر ــــــ پھر یہ انکار جس سے خدا مجھے اور سب مسلمانوں کو پناہ دے دو طرح ہوتا ہے: لزومی والتزامی۔

التزامی یہ کہ ضروریات دین سے کسی شی کا تصریحًا خلاف کرے یہ قطعًا اجماعًا کفر ہے۔ اگرچہ نام کفر سے چڑھے اور کمال اسلام کا دعوی کرے۔